ای وائے اصغر لاڈلیا

ای وائے اصغر لاڈلیا ای وائے اصغر لاڈلیا
بانو کے بدرِ منیر وائے اصغر لاڈلیا

مانگا اصغر میں نے پانی دیتے نہیں یہ ظلم کے بانی
کونسی ہے تقصیر وائے اصغر لاڈلیا

سوکھی زباں تم اُن کو دِکھادو پیاسا ہوں میں اُن کو بتادو
نکلی زباں بے شیر وائے اصغر لاڈلیا

حرملہ سے بولا ظالم خیمے میں اصغر جائے نہ سالم
بنا نِشانے تیر وائے اصغر لاڈلیا

تم سے کہوں میں اُس نے کِیا کیا ناوک کو چِلو سے ملایا
پھینکا نِشانے تیر وائے اصغر لاڈلیا

مادر کھڑی ہے خیمے کے در پر آئیگا میرا ننھا سا اصغر
پی کر اَبھی وہ نیر وائے اصغر لاڈلیا

اُجڑ گیا ہے جھولا تیرا رباب ہر سو اب ہے اندھیرا
کیسے کہے شبیر وائے اصغر لاڈلیا

سکینہ بن میں دیتی صدا ہے بھائی تو لینے نیر گیا ہے
کیوں کر ہوئی تاخیر وائے اصغر لاڈلیا

ننھے سے ہنسلیوں والے کے صدقے گودی اے رب تو ہماری بھر دے
در پہ ہے تیرے فقیر وائے اصغر لاڈلیا

برہان دیں محزون ہے غم میں ننھے مجاہد کے ماتم میں
کہتے ہیں طفلِ صغیر وائے اصغر لاڈلیا

*****